سوال

(684) کیا والدین کی اجازت کے بغیر جہاد ہو سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا والدین کی اجازت کے بغیر جہاد ہو سکتا ہے؟ (محمد عثمان، چک چٹھہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسند احمد اور سنن ابی داوٗد میں ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث میں آیا ہے: ((اِرْجِعْ اِلَیْھِمَا فَاسْتَأْذِنْھُمَا، فَاِنْ أَذِنَا لَکَ، فَجَاھِدْ وَاِلاَّ فَبِرَّھُمَا)) 1[''ان کی طرف لوٹ جا اور ان سے اجازت طلب کر، پس اگر وہ اجازت دیں تیرے لیے پس تو جہاد کر ورنہ ان سے حسن سلوک کر۔''] تو ثابت ہوا کہ والدین کی اجازت کے بغیر جہاد پر نہیں جا سکتا۔

[ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور آپ سے افضل ترین عمل کے بارے میں سوال کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ نماز ہے۔'' اس نے پوچھا: پھر کون سا عمل؟ فرمایا: ''جہاد فی سبیل اللہ۔'' اس نے عرض کیا: میرے والدین بھی موجود ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں تجھے والدین کے ساتھ بھلائی کا حکم دیتا ہوں۔'' اس نے کہا: اللہ کی قسم 1 جس نے آپ کو نبی برحق بنا کر بھیجا ہے، میں تو ہر حال میں جہاد کروں گا اور والدین کو جہاد کی خاطر چھوڑ دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پھر تو ہی زیادہ بہتر جانتا ہے۔'' 2

{قُلْ اِنْ کَانَ اٰبَآؤُکُمْ وَاَبْنَآؤُکُمْ وَاِخْوَانُکُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ وَعَشِیْرَتُکُمْ وَاَمْوَالُنِ اقْتَرَفْتُمُوْھَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ کَسَادَھَا وَمَسٰکِنُ تَرْضَوْنَھَآ اَحَبَّ اِلَیْکُمْ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَجِھَادٍ فِیْ سَبِیْلِہٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰہُ بِاَمْرِہٖ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ o}

[التوبة: ۲۴]

''اے نبیؐ 1 مسلمانوں سے کہو کہ اگر تمہارے آباء واجداد بیٹے، بھائی، بیویاں، رشتہ دار، کمایا ہوا مال، وہ تجارت جس میں نقصان کا خوف ہے اور تمہاری پسندیدہ رہائش گاہیں تمہیں اللہ تعالیٰ، اس کے رسولؐ اور جہاد فی سبیل اللہ سے زیادہ پیارے ہیں تو پھر انتظار کرو حتی کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے اور اللہ تعالیٰ فاسقوں کو راہ ہدایت پر نہیں لگاتا۔'' ۱۰ ۱ ۱

۱۴۲۴ھ

1ابوداوَد کتاب الجہاد باب فی الرجل یغزُو وابواہ کارہان

2الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبان کتاب الصلاۃ باب ذکر الخبر الدال علی أنّ الصلاۃ الفریضۃ أفضل من الجہاد الفریضۃ۔فتح الباری نیل الاوطار۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص689

محدث فتویٰ